راوی سابق پولیس افسر نے بتایا کہ انہیں قتل کے تین ماہ بعد اس قتل کی تفتیش کے سلسلے میں کالا باغ جانے کا موقع ملا' اور وہ ایک ماہ تک وہاں مقیم رہے۔ جہاں نواب خاندان کے انتہائی قریبی اور قابلِ اعتماد ذرائع نے انہیں ان تفصیلات سے آگاہ کیا۔ تاہم خاندان کو سکینڈل سے بچانے کے لئے جرم جو ایک خاتون سے سرزد ہوا اس کے شوہر نے اپنے ذمے لے لیا۔ ریٹائرڈ ڈی ایس پی نے بتایا کہ ایک سے زیادہ بار نواب کی قبر کشائی کی گئی آخر تنگ آکر مرحوم کے بڑے بیٹے نے قبر کشائی کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ کالا باغ میں رائے عامہ کا تأثر یہ تھا کہ نواب کالا باغ جیسی جابر شخصیت کا قتل مکافاتِ عمل کا نتیجہ ہے۔

(مطبوعہ ''نوائے وقت'' ملتان۔ صفحہ اوّل' 23 فروری 2004ء)

☆☆☆

محسن ☆سئیں دی یاد اِچ

آون مونجھاں تیڈیاں میکوں بیٹھا سکداں بیٹھا روانداں
ہاں بے عملا تے بے سملا ونجاں کیویں بیٹھا روانداں
ڈیکھاں گلشن سئیں محسن دا کھڑا چماں اَکھیں ٹھاراں
نشانی ہے سئیں محسن دی ایندی بنیاد تے میں واراں
مہمن پیر ہے دلگیر واہ اخلاق تے گفتاراں
ونڈا وے فیض رائے پور دے کراوے او ذکر مہواراں
کفیل سئیں رہے کھلدا ہُوِس آباد گھر شالا
ہے رکھوالا اے گلشن دا ایویں آکھیا سئیں محسن ہا
کیتی خدمت ایں محسن دی نہ کرسی کوئی ایں ماجایا
جیویں ہا حق خدمت دا ایویں کیتا سئیں پوراہا
کیتس راضی سئیں محسن کوں ہُوِس راضی سئیں حق تعالیٰ
ملے صلہ جنت ایکوں ہُوِس درجہ بلند اعلیٰ

فقیراللہ رحمانی (رحیم یار خان)

☆ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ